سوال

(954)بچوں کو مصروف کرنے کے لیے فلم چلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ میرے دو بچے ہیں جن کی عمریں ۱۴ ماہ اور ساڑھے چار سال ہیں۔

یہ دونوں انتہائی تنگ کرتے ہیں۔ ہمارا گھرانہ مذہبی ہے بچوں کو قرآن اور احادیث بھی بتائی جاتی ہیں اور پردہ بھی۔ نیز ٹی وی بالکل بند ہے۔ اکثر وبیشتر میری بیوی کو نماز پڑھنے میں بہت تنگ کرتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک فلم ہے جس میں ہاتھی، شیر، گھوڑے وغیرہ ہیں ہمیں اس حدیث کا پتا چلا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گھوڑوں سے کھیلتی تھیں تو حضور ﷺ منع نہیں فرماتے تھے۔

فتویٰ عنایت کریں کیا مذکورہ صورت میں میری بیوی نماز اور قرآن خشوع سے پڑھنے کی خاطر لالچ کے طور پر بچوں کو یہ فلم ٹی وی پر لگا کے دے سکتی ہے؟ کیا مندرجہ بالا حدیث تصویروں کی حرمت کے احکام کے باعث منسوخ ہے؟ (فرحان احمد، کراچی) (۱۳۔ اپریل ۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کھیل برائے کھیل کا قائل نہیں۔ تصویر کا اس وقت جواز ہے جب اس سے مصلحت یا تربیت کا کوئی پہلو وابستہ ہو جو تہذیب نفوس، ثقافت یا تعلیم کے لیے مفید ہو مشار الیہ حدیث کو اہل علم نے تربیت اولاد پر محمول کیا ہے منسوخ نہیں۔ چناں چہ امام قرطبی فرماتے ہیں:

’قَالَ الْعُلَمَاءُ وَذٰلِکَ لِلضَّرُورَۃِ اِلٰی ذٰلِکَ وحاجۃ البنات حتی یتدربن علی تربیۃ اولادہن ثم انہ لا بقاء لذلک‘ (احکام القرآن: ۱۴/۲۷۵)

مذکورہ بالا کھیل میں چوں کہ تربیت اولاد مقصود نہیں اس لیے اس پر بچوں کو مصروف رکھنا ناجائز ہے۔ ان کو مشغول رکھنے کا کوئی مباح طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے۔ مثلاً: کھانے کے لیے ٹافیاں یا بچوں کی کسی مرغوب شے سے ان کا دل بہلایا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

جلد:3،متفرقات:صفحہ:656

محدث فتویٰ